بانی وقائد: ضیا شاہد مرحوم

Daily KHABRAIN

روزنامہ خبریں ملتان

چیف ایڈیٹر: امتنان شاہد

جلد 33 | پیر 6 صفر المظفر 1446ھ 12 اگست 2024ء 29 ساون 2081ب صفحات 8 قیمت 40 روپے | شمارہ 70

اکانومی پرفارم نہیں کر رہی، صنعت کا پہیہ جام: چیمبر آف کامرس

ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد، آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈال دی

یہی صورت حال رہی تو صنعتیں بند ہو جائیں گی: صدر خواجہ محمد الیاس و دیگر

ڈیرہ غازیخان (بیورو رپورٹ) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈی جی خان کے صدر خواجہ محمد الیاس، سینئر نائب صدر مرزا محمد ظفر اقبال، نائب صدر

باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 25

بقیہ نمبر 25 // چیمبر آف کامرس

سرمد سلیم خوجہ اور سابق صدور خواجہ محمد یونس، ڈاکٹر محمد شفیق خان بھٹائی، ذوالفقار علی خان قصوریہ اور دیگر ایگزیکٹو اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اس وقت پاکستان میں اکانومی پرفارم نہیں کر رہی، صنعت کا پہیہ نہیں چل رہا اور ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد ہیں حکومتی آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈالی جا رہی ہے، حکومت بعض ایک پاور پلانٹوں سے 300 روپے فی یونٹ میں بجلی خرید کر اس کا بوجھ قومی خزانے پر ڈال رہی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے مزید کہا کہ اگر حکومت کاروائی کرے گی تو پرائیویٹ اونرز یہ کارخانے سوٹ کیس میں ڈال کر کہیں نہیں چلے جائیں گے، کیونکہ اس قیمت پر دنیا میں کوئی ان کو نہیں قبول نہیں کرے گا۔

www.express.com.pk

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس ملتان

MONDAY, AUGUST 12, 2024

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 356 | پیر 6 صفر المظفر، 12 اگست 2024ء، 28 ساون، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پاکستان میں اکانومی پرفارم نہیں کر رہی: خواجہ یونس

حکومت آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈال رہی ہے: شفیق، ذوالفقار و دیگر کی گفتگو

ڈیرہ غازی خان (نمائندہ ایکسپریس) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈی جی خان کے صدر خواجہ محمد الیاس، سینئر نائب صدر مرزا محمد ظفر اقبال، نائب صدر سردار سلیم خوجہ اور سابق صدور خواجہ محمد یونس، ڈاکٹر محمد شفیق خان پتافی، ذوالفقار علی خان نصوحہ اور دیگر ایگزیکٹو اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا کہ اس وقت پاکستان میں اکانومی پرفارم نہیں کر رہی، صنعت کا پہیہ نہیں چل رہا اور ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد ہیں حکومت آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈال رہی ہے حکومت پہلے یہ مان لے کہ اس نے یہ مسئلہ حل کرنا ہے تو بہت سے لوگ اس کا حل بتا دیں گے، کیونکہ اس وقت ملک بھر کی بزنس کمیونٹی ایک ہو چکی ہے اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف احتجاج کر رہی ہے ہیں اس لئے حکومت عوام کی فلاح کی پالیسی بنائے اور کاروبار کرے، کیونکہ حکومت بعض ایک پاور پلانٹوں سے 300 روپے فی یونٹ میں بجلی خرید کر اس کا بوجھ ملکی خزانے پر ڈال رہی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے مزید کہا کہ ہماری آج کی بجلی پیدا کرنے کی کپیسٹی 44000 میگاواٹ کی ہے ہماری ضرورت 23000 میگاواٹ سالانہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس وافر انرجی موجود ہے۔ اگر حکومت کارروائی کرے گی تو پرائیویٹ انویسٹرز یہ کارخانے سوٹ کیس میں ڈال کر کہیں نہیں چلے جائیں گے، کیونکہ اس قیمت پر دنیا میں کوئی اور انہیں قبول نہیں کرے گا۔ بجلی کے موجودہ ریٹ پر مزید کارخانے بند ہو جائیں گے، جس مزید لوگ بیروزگار ہوں گے۔ ملک میں صنعتکاری کی ضرورت ہے اس کو سہولت بہم پہنچائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ 2018ء میں جب حکومتی اور نجی تحویل میں چلنے والے آئی پی پیز کا معاملہ اٹھا تو صرف 16 آئی پی پیز کی حد تک ڈالر کی ایڈجسٹمنٹ 148 روپے پر اور منافع 12 فیصد تک کر دیا گیا۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ حکومتی تحویل میں چلنے والے 52 فیصد آئی پی پیز 33 فیصد کپیسٹی پر پلانٹ چلا کر 100 فیصد کپیسٹی کے چارجز لے رہے ہیں۔

DAILY DUNYA MULTAN www.dunya.com.pk

بانی ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود

روزنامہ دنیا ملتان

جلد نمبر 13 | پیر، 6 صفر المظفر 1446، 12 اگست 2024ء، 28 ساون 2081 ب | شمارہ 218
رجسٹرڈ نمبر 357 | فون: 9-061-4540116 فیکس: 061-4540107 | صفحات 8 قیمت 30 روپے

حکومت عوام کی فلاح کی پالیسی بنائے: خواجہ الیاس

صنعت کا پہیہ نہیں چل رہا اور ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد ہیں، صدر چیمبر

ڈیرہ غازیخان (ڈسٹرکٹ رپورٹر) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈی جی خان کے صدر خواجہ محمد الیاس، سینئر نائب صدر مرزا محمد ظفر اقبال، نائب صدر سرمد سلیم خوجہ اور سابق صدور خواجہ محمد یونس، ڈاکٹر محمد شفیق خان پتافی، ذوالفقار علی خان نصوحہ اور دیگر ایگزیکٹو اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اس وقت پاکستان میں اکانومی پرفارم نہیں کر رہی، صنعت کا پہیہ نہیں چل رہا اور ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد ہیں حکومتی آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈالی جا رہی ہے حکومت پہلے یہ مان لے کہ اس نے یہ مسئلہ حل کرنا ہے تو بہت سے لوگ اس کا حل بتا دیں گے، کیونکہ اس وقت ملک بھر کی بزنس کمیونٹی ایک ہو چکی ہے اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف احتجاج کر رہی ہے ہیں اس لئے حکومت عوام کی فلاح کی پالیسی بنائے اور کاروبار نہ کرے، کیونکہ حکومت بعض ایک پاور پلانٹوں سے 300 روپے فی یونٹ میں بجلی خرید کر اس کا بوجھ ملکی خزانے پر ڈال رہی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے مزید کہا کہ ہماری آج کی بجلی پیدا کرنے کی کوشش 44000 میگاواٹ کی ہے، ہماری ضرورت 23000 میگاواٹ سالانہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس وافر انرجی موجود ہے۔ اگر حکومت کاروائی کرے گی تو پرائیویٹ انوسٹرز یہ کارخانے سوٹ کیس میں ڈال کر کہیں نہیں چلے جائیں گے، کیونکہ اس قیمت پر دنیا میں کوئی اور انہیں قبول نہیں کرے گا آج عوام کی فلاح کا معاملہ ہے، حکومت نے دیکھنا ہے کہ اس نے عوام کا بھلا دیکھنا ہے یا آئی پی پیز کا، کیونکہ قوم کی بس ہو گئی ہے پاکستان اس انرجی کرائسس کو sustain نہیں کر سکتا، پہلے بڑی تعداد میں صنعتیں بند ہو چکی ہیں، بے روزگاری پھیل رہی ہے۔

DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI

روزنامہ
نوائے وقت
ملتان

لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوجرانوالہ سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

شمارہ	رجسٹرڈ نمبر پی ایل	صفحات	پیر 6 صفر المظفر 1446ھ 12 اگست 2024ء 29 ساون 2081 ب	جلد
294	96	8	قیمت 30 روپے فون UAN111-222-007/4545571-74	46

مہنگی بجلی سے انڈسٹریز بند، بیروزگاری بڑھ رہی ہے: صنعتکار

سپریم کورٹ آئی پی پیز کا صرف فرانزک آڈٹ کروا دے تو سب کچھ کھل کر سامنے آ جائے گا

حکومت عوام کا بھلا سوچے، خواجہ الیاس، مرزا محمد ظفر اقبال، سرمد سلیم، خواجہ یونس و دیگر کا بیان

ڈیرہ غازیخان (خصوصی رپورٹر) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ڈی جی خان کے صدر خواجہ محمد الیاس، سینئر نائب صدر مرزا محمد ظفر اقبال، نائب صدر سرمد سلیم خواجہ اور سابق صدور خواجہ محمد یونس، ڈاکٹر محمد شفیق خان پتافی، ذوالفقار علی خان نصوحہ اور دیگر ایگزیکٹو سطر 6 پر بقیہ نمبر 91

بقیہ 91	صنعتکار

اراکین نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ اس وقت پاکستان میں اکانومی پرفارم نہیں کر رہی، صنعت کا پہیہ نہیں چل رہا اور ایکسپورٹس 23 بلین ڈالر پر منجمد ہیں حکومتی آئی پی پیز کی مس مینجمنٹ عوام پر ڈالی جا رہی ہے حکومت پہلے یہ مان لے کہ اس نے یہ مسئلہ حل کرنا ہے تو بہت سے لوگ اس کا حل بتائیں گے کیونکہ اس وقت ملک بھر کی بزنس کمیونٹی ایک ہو چکی ہے اور آئی پی پیز معاہدوں کے خلاف احتجاج کر رہی ہے ہیں اس لئے حکومت عوام کی فلاح کی پالیسی بنائے اور کاروبار نہ کرے کیونکہ حکومت بعض ایک پاور پلانٹوں سے 300 روپے فی یونٹ میں بجلی خرید کر اس کا بوجھ ملکی خزانے پر ڈال رہی ہے۔ صحافیوں سے گفتگو میں انہوں نے مزید کہا کہ ہماری آج کی بجلی پیدا کرنے کی کپیسٹی 44000 میگاواٹ کی ہے ہماری ضرورت 23000 میگاواٹ سالانہ ہے، جس کا مطلب ہے کہ ہمارے پاس وافر انرجی موجود ہے۔ اگر حکومت کاروبار کرے گی تو پرائیویٹ انڈسٹریز کارخانے سوٹ کیس میں ڈال کر کہیں نہیں چلے جائیں گے کیونکہ اس قیمت پر دنیا میں کوئی ہماری اشیا قبول نہیں کرے گا آج عوام کی فلاح کا معاملہ ہے حکومت نے دیکھنا ہے کہ اس نے عوام کا بھلا دیکھنا ہے یا آئی پی پیز کا، کیونکہ قوم کی بس ہو گئی ہے۔ بڑی تعداد میں صنعتیں بند ہو چکی ہیں، بے روزگاری پھیل رہی ہے۔ لاکھوں لوگ بیروزگار ہو گئے ہیں۔ بجلی کے موجودہ ریٹ پر مزید کارخانے بند ہو جائیں گے جس سے مزید لوگ بیروزگار ہوں گے۔ ملک میں صنعتکاری کی ضرورت ہے اس کو سہولت بہم پہنچائی جائے۔ چیمبر آف کامرس کے صدر خواجہ محمد الیاس نے کہا کہ سپریم کورٹ اگر صرف فرانزک آڈٹ کروا دے تو سب کچھ کھل کر سامنے آ جائے گا کہ معاہدوں میں غلطیاں کیسی ہیں یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ انٹرنیشنل انویسٹرز کے پیچھے بھی مقامی انویسٹرز ہیں۔